وزیر اعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی کے خلاف مبینہ توہین آمیز ریمارکس، YSRCP لیڈر ناگارجُن یادیو گرفتار۔

حیدرآباد۔ 12/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش کے ضلع گنٹور سے وائی ایس آر کانگریس پارٹی (YSRCP) کے ترجمان ناگارجُن یادیو کو تلنگانہ پولیس نے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کے خلاف مبینہ توہین آمیز ریمارکس دینے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی بیگم بازار پولیس اسٹیشن میں 10 جولائی کو درج مقدمے کی بنیاد پر عمل میں آئی۔ مقدمہ وکیل کلیش سجن کی شکایت پر درج کیا گیا، جس میں ناگارجُن یادیو، ساکشی ٹی وی کے اینکر کومینینی سرینواس راؤ (KSR) اور دیگر افراد کو نامزد کیا گیا۔ شکایت میں کہا گیا کہ ایک ٹی وی مباحثے کی ویڈیو، جو بعد میں فیس بک پر بھی دیکھی گئی، میں ناگارجُن یادیو نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کے بارے میں مبینہ طور پر توہین آمیز الفاظ استعمال کیے، ان کی سرکاری امور سے واقفیت پر سوال اٹھایا اور انہیں "ڈیلیوری بوائے" سے تشبیہ دیتے ہوئے کہا کہ "بھارت میں سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ ایک ڈیلیوری بوائے وزیر اعلیٰ بن گیا ہے۔" شکایت گزار کا مؤقف ہے کہ یہ بیانات جھوٹے، ہتک آمیز اور عوامی امن و امان کو متاثر کرنے والے ہیں، جن کا مقصد آئینی عہدے پر فائز وزیر اعلیٰ کے وقار کو مجروح کرنا، تلنگانہ کے عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا اور مختلف طبقات کے درمیان نفرت و اختلاف پیدا کرنا تھا۔ بیگم بازار پولیس نے اس شکایت کی بنیاد پر بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی دفعات 192، 352، 353(1) اور 353(2) کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

کے ٹی آر کا ریونت ریڈی کو انتخابات کا چیلنج، کانگریس پر تلنگانہ کو خشک سالی کی طرف دھکیلنے کا الزام

حیدرآباد۔ 12 جولائی (سفیر نیوز) بھارت راشٹرا سمیتی (بی آر ایس) کے کارگزار صدر کے ٹی راما راؤ (کے ٹی آر) نے ہفتہ کے روز وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کو چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر انہیں دوبارہ اقتدار میں آنے کا یقین ہے تو وہ بلدیاتی انتخابات، منحرف ارکان اسمبلی کی خالی کردہ نشستوں پر ضمنی انتخابات کرائیں یا پھر اسمبلی تحلیل کر کے نئے انتخابات کا سامنا کریں۔ تلنگانہ بھون میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کے ٹی آر نے دعویٰ کیا کہ خود وزیر اعلیٰ کی جانب سے کرائے گئے ایک اندرونی سروے میں بھی بی آر ایس کو اسمبلی کی 78 نشستیں جیتنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریونت ریڈی کا دوبارہ اقتدار میں آنے کا خواب محض ایک "خیالی پلاؤ" ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو چیلنج کیا کہ اگر ایسا کوئی سروے موجود نہیں ہے تو وہ بھگوان رام کے نام پر حلف اٹھا کر اس کی تردید کریں۔ آبپاشی کے معاملے پر کانگریس حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کے ٹی آر نے الزام لگایا کہ گوداوری ندی میں کنے پلی کے مقام پر وافر پانی موجود ہونے کے باوجود وزیر اعلیٰ جان بوجھ کر تلنگانہ کو خشک سالی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ بی آر ایس حکومت اور کالیشورم لفٹ ایریگیشن اسکیم سے سیاسی مخالفت کی وجہ سے موجودہ حکومت کنے پلی پمپ ہاؤس کے ذریعے دستیاب پانی سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہی ہے۔ کے ٹی آر نے دعویٰ کیا کہ روزانہ ایک ٹی ایم سی (ہزار ملین مکعب فٹ) پانی اٹھایا جا سکتا ہے، جس سے گوداوری طاس کے ہزاروں کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریٹائرڈ انجینئروں نے بھی حکومت کو دستیاب پانی استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے، جبکہ پڑوسی ریاست آندھرا پردیش پٹّی سیما پروجیکٹ کے ذریعے کامیابی کے ساتھ پانی اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت کنے پلی پمپ ہاؤس کو میڈی گڈہ بیراج سے جوڑ کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے اور کالیشورم منصوبے کے بارے میں غلط معلومات پھیلا رہی ہے۔ کانگریس حکومت کو "کسان مخالف" قرار دیتے ہوئے کے ٹی آر نے کہا کہ حکومت آبپاشی کے شعبے کو نظر انداز کر رہی ہے، رائتھو بندھو اسکیم کی رقم کی ادائیگی میں تاخیر کر رہی ہے، بیجوں کی بروقت خریداری میں ناکام رہی ہے اور کسانوں کے مسائل پر توجہ نہیں دے رہی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے فوری طور پر پمپ ہاؤسز کو فعال کر کے گوداوری کے پانی کو آبپاشی کے لیے استعمال نہ کیا تو تلنگانہ بھر کے کسان احتجاجی تحریک شروع کریں گے۔

پولیس کا سرچ آپریشن تیز، شاباد قتل کیس کے مرکزی ملزم کی تلاش جاری

حیدرآباد: رنگا ریڈی ضلع کے پیش آئے سنسنی خیز چھ افراد ملزم راج کمار کی گرفتاری دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ پولیس (ڈی سی پی) یوگیش کی تلاش کے لیے نو خصوصی کی گرفتاری سے متعلق گردش کرتے ہوئے ڈی سی پی نے واضح کیا سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں پر یقین نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ "شاباد میں چھ افراد کے قتل کے معاملے کی تحقیقات تیز کر دی گئی ہیں۔ ریلوے پولیس، ٹریکنگ ٹیموں اور انسانی و تکنیکی تفتیشی یونٹوں سمیت نو خصوصی ٹیمیں ملزم کی تلاش میں مصروف ہیں۔ ہمیں شبہ ہے کہ وہ چیکو رو ریلوے ٹریک عبور کر کے جنگلاتی علاقے میں فرار ہو گیا ہے۔ جمعہ کی رات 11 بج کر 47 منٹ پر اس کا موبائل فون بند ہو گیا تھا۔" پولیس کے مطابق، ملزم نے مبینہ طور پر انتقام کی نیت سے یہ واردات انجام دی، کیونکہ اس کے خلاف ایک کم عمر لڑکی کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ راج کمار نے جمعہ کی دیر رات دیولہ گوڈا گاؤں میں دو خاندانوں کے چھ افراد کو مبینہ طور پر قتل کر دیا۔ مقتولین میں 17 سالہ لڑکی، اس کی والدہ چنتیالا لکشمی (45)، دادی چنتیالا رکما (65)، ملزم کی بیوی سرتھا (30) اور ان کے دو بیٹے، پری کشت (4) اور دودی کشت (2) شامل ہیں۔ اس ہولناک واقعے کے بعد ریاست بھر میں شدید صدمے اور تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ شاباد منڈل کے دیولہ گوڈا گاؤں میں کے قتل کے مقدمے کے مرکزی کے لیے پولیس نے تلاش کا چیویلا کے ڈپٹی کمشنر آف گوتم نے اتوار کو بتایا کہ ملزم ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ملزم کرنے والی خبروں پر ردعمل ظاہر کہ راج کمار اب بھی مفرور ہے اور عوام

ایس آئی آر درخواست کی تصویر لینے کے بہانے خاتون سے تین تولے سونا لوٹ لیا گیا تلنگانہ کے بی بی نگر میں واقعہ

حیدرآباد 12/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی الیکشن کمیشن کی خصوصی ووٹر فہرست نظر ثانی مہم کے لئے درخواست جمع کرانے اور تصویر لینے کا جھانسہ دے کر نامعلوم افراد نے ایک خاتون سے تقریباً تین تولے وزنی سونے کا منگل سوتر لوٹ لیا۔ یہ واردات اتوار کو تلنگانہ کے ضلع یادادری بھونگیر کے بی بی نگر قصبے میں پیش آئی۔ متاثرہ خاندان کے مطابق، بی بی نگر کی رہائشی خاتون کے پاس دو نامعلوم افراد موٹر سائیکل پر آئے اور کہا کہ ایس آئی آر درخواست کے لیے تصویر لینا ضروری ہے۔ انہوں نے خاتون سے کہا کہ تصویر صاف آنے کے لیے وہ اپنے گلے سے سونے کا منگل سوتر اتار کر اپنے شوہر کے حوالے کر دیں۔ خاتون نے ان کی بات پر یقین کرتے ہوئے زیور اتار کر شوہر کو دے دیا۔ اس کے بعد ملزمین خاتون کو یہ کہہ کر کچھ دور لے گئے کہ درخواست کا عمل قریب موجود مندر کے پاس تعینات اہلکاروں کے پاس مکمل کرانا ہوگا۔ اسی دوران دونوں ملزمین واپس مڑے، موٹر سائیکل پر خاتون کے شوہر کے پاس پہنچے، ان کے ہاتھ سے سونے کا منگل سوتر چھین کر فرار ہو گئے۔ دھوکے کا احساس ہوتے ہی متاثرہ خاتون نے پولیس سے رجوع کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی، مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس اطراف کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کا جائزہ لے رہی ہے اور ملزمین کی تلاش جاری ہے۔

وزیر اعلیٰ تلنگانہ ریونت ریڈی نے پلے بیک سنگر جانکی کے دیہانت پر تعزیت کا اظہار کیا

حیدرآباد: تلنگانہ ریونت ریڈی سنگر ایس جانکی دکھ کا اظہار کرتے ہندوستانی فلم موسیقی کے ایک ناقابل تلافی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے وزیر اعلیٰ اے نے مایہ ناز پلے بیک کے انتقال پر گہرے ہوئے ان کی موت کو انڈسٹری اور لاکھوں شیدائیوں کے لیے نقصان قرار دیا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جانکی نے اپنی آواز کی مٹھاس سے جنوبی ہندوستان کے موسیقی سے محبت کرنے والوں کے دلوں میں ایک انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلموں میں مختلف کرداروں اور حالات کے لحاظ سے گانوں کے ذریعے نو طرح کے تاثرات کو زندہ کرنے کی ان کی صلاحیت نے دہائیوں تک سامعین کو مسحور کیے رکھا۔ مسٹر ریڈی نے کہا کہ یہ تلگو لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے کہ جانکی تلگو برادری سے تعلق رکھتی تھیں۔ ہندوستانی سنیما میں ان کی شاندار خدمات کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جانکی نے تلگو، تمل اور ہندی سمیت 17 زبانوں میں 000,50 سے زیادہ گانے گائے اور اپنے شاندار کیریئر کے دوران کئی قومی اعزازات حاصل کیے۔ وزیر اعلیٰ نے مرحومہ کی روح کے سکون کے لیے دعا کرتے ہوئے ان کے غم زدہ خاندان کے ارکان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

کالیشورم پر ریونت ریڈی کے تمام دعوے بے بنیاد حکومت فوری کنیپلی و دیوادولا پمپ چلائے، ہریش راؤ

حیدرآباد۔ 12 جولائی (سفیر نیوز) تلنگانہ بھون میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے سابق وزیر ہریش راؤ نے کہا کہ کل وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی پریس کانفرنس دیکھ کر یہ شک پیدا ہوا کہ آیا کوئی وزیر اعلیٰ بات کر رہا تھا یا کوئی سفاک شخص۔ ان کی تقریر میں تین باتیں صاف نظر آئیں: جھوٹ، گالی گلوچ اور سفاکی۔ انہوں نے کہا کہ کسان اگر آبپاشی کے لیے پانی مانگیں تو انہیں "چھلانگ لگا دو، ڈوب مرو، پتھر باندھ کر مر جاؤ" کہنا اور یہ کہنا کہ "اپوزیشن کے خون سے فصلوں کو سیراب کریں" یا "بیلٹ سے ماریں"، کسی بھی وزیر اعلیٰ کے شایانِ شان نہیں بلکہ انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ ہریش راؤ نے الزام لگایا کہ ہٹلر کو اپنا آئیڈیل کہنے والے ریونت ریڈی اسی طرز کی زبان استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل وزیر اعلیٰ نے جو دعوے کیے وہ سراسر جھوٹ ہیں اور ہم ان کی حقیقت عوام کے سامنے ثبوتوں کے ساتھ رکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند دن پہلے تک وزیر اعلیٰ یہ کہتے رہے کہ گوداوری میں پانی نہیں ہے، مگر جب کے ٹی آر نے موقع پر جا کر بہتے ہوئے دریا کو براہِ راست دکھایا تو حکومت خاموش ہو گئی۔ ہریش راؤ کے مطابق وزیر اعلیٰ نے یہ بھی لاعلمی ظاہر کی کہ میڈی گڈہ کے گیٹ بند کیے بغیر کنیپلی پمپ کیسے چل سکتے ہیں، حالانکہ قریب موجود وزیر اتم کمار ریڈی کو مداخلت کرنی پڑی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کنیپلی کے پمپ 5.93 میٹر کی سطح پر چلتے ہیں جبکہ موجودہ پانی کی سطح 5.97 میٹر ہے، اس لیے گیٹ بند کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل تک حکومت ماہرین اور ریٹائرڈ انجینئروں کی بات کر رہی تھی، مگر جب انہی ماہرین نے پانی اٹھانے کا مشورہ دیا تو اب انہیں جیل بھیجنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کسی بھی ریٹائرڈ انجینئر نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میڈی گڈہ منصوبہ ناقابلِ عمل ہے۔ ہریش راؤ نے کہا کہ انہی ماہرین نے جسٹس گھوش کمیشن کو حلف نامہ دے کر مشورہ دیا تھا کہ مڈ مانیر وتک براہِ راست پانی لے جانا مشکل ہے، اس لیے بیراجوں کے ذریعے ایلّم پلی تک پانی پہنچایا جائے۔ محکمہ آبپاشی کے افسران نے بھی حکومت کو لکھا کہ صرف 5.8 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک کوفر ڈیم بنا کر پانی ایلّم پلی تک پہنچایا جا سکتا ہے، مگر حکومت اپنی انا کی وجہ سے پمپ نہیں چلا رہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا یہ دعویٰ بھی جھوٹ ہے کہ ایلّم پلی منصوبہ مکمل طور پر کانگریس نے بنایا۔ 2004 میں سنگِ بنیاد کی تختی پر بطور وزیر میرا نام بھی درج تھا۔ 2014 تک 347,3 کروڑ روپے خرچ ہونے کے باوجود 5 ٹی ایم سی پانی بھی ذخیرہ نہیں کیا جا سکا۔ تلنگانہ بننے کے بعد بی آر ایس حکومت نے مزید زمین حاصل کی، ہزاروں مکانات تعمیر کیے، 052,2 کروڑ روپے خرچ کیے اور 2016 کے بعد منصوبے کو مکمل 20 ٹی ایم سی صلاحیت کے ساتھ فعال بنایا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ آج ایلّم پلی میں صرف 4 تا 5 ٹی ایم سی قابلِ استعمال پانی موجود ہے جبکہ این ٹی پی سی، سنگریتی اور حیدرآباد کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کم از کم 20 ٹی ایم سی درکار ہے۔ اگر پانی نہ اٹھایا گیا تو بجلی کی پیداوار متاثر ہوگی اور ریاست اندھیرے میں ڈوب سکتی ہے۔ ہریش راؤ نے کہا کہ کانگریس حکومت نے دس برس میں صرف 64.6 لاکھ ایکڑ کو آبپاشی فراہم کی، جبکہ بی آر ایس نے ساڑھے نو برس میں کالیشورم اور دیگر منصوبوں کے ذریعے 74.48 لاکھ ایکڑ تک پانی پہنچایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ محبوب نگر ضلع میں کانگریس نے 30 برس میں صرف 46 ہزار ایکڑ کو پانی دیا جبکہ بی آر ایس نے 5.6 لاکھ ایکڑ کو سیراب کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2014-15 میں ریاست میں صرف 68 لاکھ میٹرک ٹن دھان پیدا ہوا تھا، لیکن بی آر ایس حکومت کی 24 گھنٹے بجلی، رعیتو بندھو اور آبپاشی پالیسیوں کے باعث 2023-24 میں یہ پیداوار بڑھ کر 2 کروڑ 60 لاکھ میٹرک ٹن تک پہنچ گئی، جبکہ دھان کی کاشت کا رقبہ 34 لاکھ ایکڑ سے بڑھ کر 1 کروڑ 18 لاکھ ایکڑ ہو گیا۔

بی جے پی ہی تلنگانہ میں اگلی حکومت بنائے گی، کانگریس کے 117 نشستوں کے دعوے کو بی جے پی نے مسترد کر دیا۔

حیدرآباد۔ 12/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کے رکن اسمبلی کاٹی پلی وینکٹ رَمنا ریڈی نے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ کانگریس 2029 کے تلنگانہ اسمبلی انتخابات میں 117 نشستیں جیت کر مسلسل دوسری مرتبہ حکومت بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ حکومت بی جے پی کی ہوگی کیونکہ ریاست کے عوام پارٹی کو اقتدار میں لانے کے لیے تیار ہیں۔ وینکٹ رَمنا ریڈی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے تلنگانہ میں بی جے پی کو مضبوط بنانے کے لیے خصوصی کوششیں کی ہیں اور عوام پارٹی کے حق میں ووٹ دینے کا ذہن بنا چکے ہیں۔ انہوں نے بی آر ایس اور کانگریس دونوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ تلنگانہ ریاست کے قیام کے بعد بی آر ایس عوام کی امنگوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی اور اقتدار میں رہتے ہوئے ریاست کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس نے بی آر ایس پر بدعنوانی کے الزامات لگا کر اقتدار حاصل کیا، لیکن خود بھی عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی۔ ان کے مطابق عوام اب بی آر ایس اور کانگریس دونوں سے مایوس ہو چکے ہیں اس لیے آئندہ انتخابات میں کانگریس دوبارہ حکومت نہیں بنا سکے گی۔ بی جے پی کے ایک اور رکن اسمبلی پالوائی ہریش نے بھی وزیر اعلیٰ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی عوام میں کوئی مضبوط بنیاد نہیں رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ کسانوں، خواتین، طلبہ اور روزگار سمیت ہر شعبے میں کانگریس حکومت ناکام ثابت ہوئی ہے اور کوئی بھی طبقہ اس کی کارکردگی سے مطمئن نہیں۔ ادھر بی جے پی ایم ایل اے پائل شنکر نے کہا کہ 2023 کے کامارڈی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی نے ریونت ریڈی اور کے سی آر دونوں کو شکست دے کر اپنی طاقت کا ثبوت دیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی بی جے پی کامیابی حاصل کر کے تلنگانہ میں حکومت تشکیل دے گی۔ پائل شنکر نے کانگریس اور بی آر ایس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ دونوں جماعتیں تلنگانہ کے عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس تلنگانہ کے وسائل کو ملک بھر میں اپنی سیاسی سرگرمیوں کے لیے استعمال کر رہی ہے جبکہ بی آر ایس اور کانگریس دونوں نے برسوں تک ریاست کے وسائل کا غلط استعمال کیا اور تلنگانہ کے قیام کے اصل مقاصد آج تک حاصل نہیں ہو سکے۔

تلنگانہ رکشنا سینا پارٹی کو شناخت دی جائے مرکزی الیکشن کمیشن کو کویتا کا جواب

حیدرآباد۔ 12 جولائی (سفیر نیوز) صرف تلنگانہ میں ہی تلنگانہ راجیہ سمیتی اور تلنگانہ رکشنا سمیتی ناموں سے دو پارٹیوں کو شناخت دی گئی ہے ※ انہیں کوئی اعتراض نہیں تو تلنگانہ رکشنا سینا پر کیوں اعتراض کیا جا رہا ہے؟ ہماری پارٹی کے رجسٹریشن کے خلاف آنے والے ایک ہزار اعتراضات ہمیں بھیجیں۔ تلنگانہ رکشنا سینا پارٹی کو شناخت دینے کی پارٹی صدر کلواکنٹلہ کویتا نے اپیل کی ہے۔ اس ماہ کی 7 تاریخ کو دہلی ہائی کورٹ کے احکامات کے مطابق مرکزی الیکشن کمیشن کو جواب دیا گیا۔ تلنگانہ رکشنا سینا کے جنرل سکریٹری انیل کمار نے اتوار کے روز مرکزی چیف الیکشن کمشنر اور دیگر الیکشن کمشنرز کو مکتوب تحریر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی الیکشن کمیشن نے اس سال 28 اپریل کو خط کے ذریعے "تلنگانہ رکشنا سینا" پارٹی کا نام الاٹ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے پارٹی نام الاٹ ہونے کے بعد ریاست بھر کے 105 اسمبلی حلقوں میں پارٹی جھنڈے لہرائے گئے اور تنظیمی سرگرمیاں شروع کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ 23 جون کو الیکشن کمیشن نے خط لکھ کر کہا کہ پارٹی رجسٹریشن پر تقریباً ایک ہزار اعتراضات موصول ہوئے ہیں، لیکن اب تک ایک بھی اعتراض کی نقل فراہم نہیں کی گئی، نہ ہی یہ بتایا گیا کہ اعتراض کس نے کیا اور اس میں کیا نکات شامل ہیں، ایسے میں جواب کیسے دیا جائے؟ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کی آبادی ساڑھے تین کروڑ ہے اور صرف ایک ہزار اعتراضات کی بنیاد پر فیصلہ لینا درست نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اعتراضات کے پیچھے قانونی حیثیت کیا ہے؟ کیا کسی نے منظم طریقے سے یہ سب کروایا ہے؟ یہ تب ہی معلوم ہوگا جب اعتراضات کی نقول فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے منظور کردہ نام پر بھروسہ کرتے ہوئے پارٹی کو مضبوط کیا گیا۔ اب نام تبدیل کرنے کا مطالبہ شدید نقصان اور ناانصافی ہوگی۔ انہوں نے دہلی ہائی کورٹ کے احکامات کے مطابق ذاتی سماعت سے قبل تمام اعتراضات کی نقول فراہم کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ مناسب جواب دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ "تلنگانہ رکشنا سینا" نام مکمل نیک نیتی اور آزادانہ سوچ کے تحت رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نام سے ملک میں کوئی اور سیاسی جماعت رجسٹرڈ نہیں ہے اور نہ ہی یہ نام کسی دوسری پارٹی سے مشابہت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی ناموں کا موازنہ کرتے وقت مکمل نام کو ایک اکائی کے طور پر دیکھا جانا چاہئے نہ کہ اسے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ "تلنگانہ رکشنا سمیتی (ڈیموکریٹک) 2024" اور "تلنگانہ راجیہ سمیتی 2023" الگ الگ نام، شناخت اور قیادت رکھنے والی پارٹیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ناموں کے مقابلے میں "تلنگانہ رکشنا سینا" ایک الگ، واضح اور منفرد سیاسی جماعت ہے اور کسی موجودہ پارٹی سے مماثلت نہیں رکھتی۔

حیدرآباد ٹریفک پولیس نے دو روزہ خصوصی مہم میں 478 نشے میں دھت ڈرائیوروں کو پکڑا، زیرو ٹالرنس جاری رکھا جائے گا۔

حیدرآباد۔ 12 جولائی (سفیر نیوز) حیدرآباد ٹریفک پولیس نے سڑک پر تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے 10 اور 11 جولائی 2026 کو نشے کی حالت میں گاڑی چلانے والوں کے خلاف دو روزہ خصوصی مہم چلائی۔ اس مہم کے دوران مجموعی طور پر 478 ڈرائیوروں کو نشے کی حالت میں گاڑی چلاتے ہوئے پکڑا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نشے کی حالت میں گاڑی چلانے کی خلاف ورزیوں کے معاملے میں "زیرو ٹالرنس" ※ (سخت ترین رویہ) اپنایا جائے گا اور یہ خصوصی مہم جاری رہے گی۔ 12 جولائی 2026 کو جاری ہونے والے ایک پریس نوٹ کے مطابق، حیدرآباد ٹریفک پولیس نے ایک خصوصی مہم کے دوران نشے کی حالت میں گاڑی چلانے پر 478 ڈرائیوروں کے خلاف مقدمات درج کیے۔ خلاف ورزی کرنے والوں میں شامل تھے دو پہیہ گاڑیوں کے 398 سوار، تین پہیہ گاڑیوں کے 42 ڈرائیور، چار پہیہ اور دیگر گاڑیوں کے 38 ڈرائیور اس مہم کے دوران ریکارڈ کی گئی خون میں الکحل کی مقدار (BAC) کی سطحیں درج ذیل تھیں: 0₹50: 97 کیسز 1₹100: 197 کیسز 01₹150: 92 کیسز 51₹200: 54 کیسز 201₹250: 20 کیسز 251₹300: 4 کیسز 300 سے زائد: 14 کیسز شامل ہیں۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس، ٹریفک، حیدرآباد نے کہا کہ نشے میں ڈرائیونگ کی خلاف ورزیوں کے خلاف صفر رواداری کی جائے گی۔ عہدیدار نے کہا کہ سڑکوں پر تحفظ کو بہتر بنانے کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر یہ خصوصی مہم جاری رہے گی۔

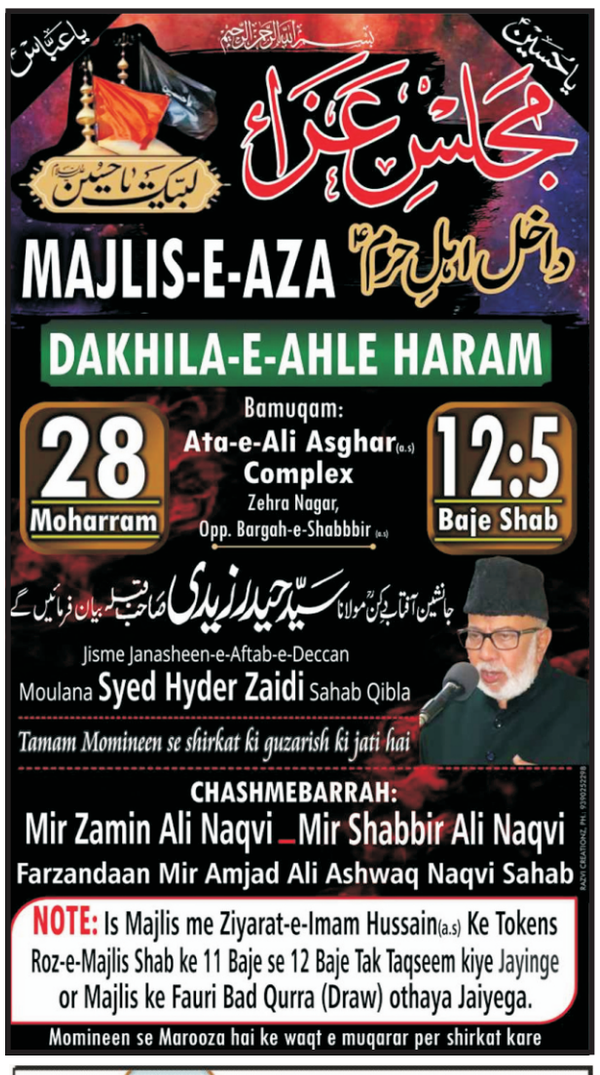
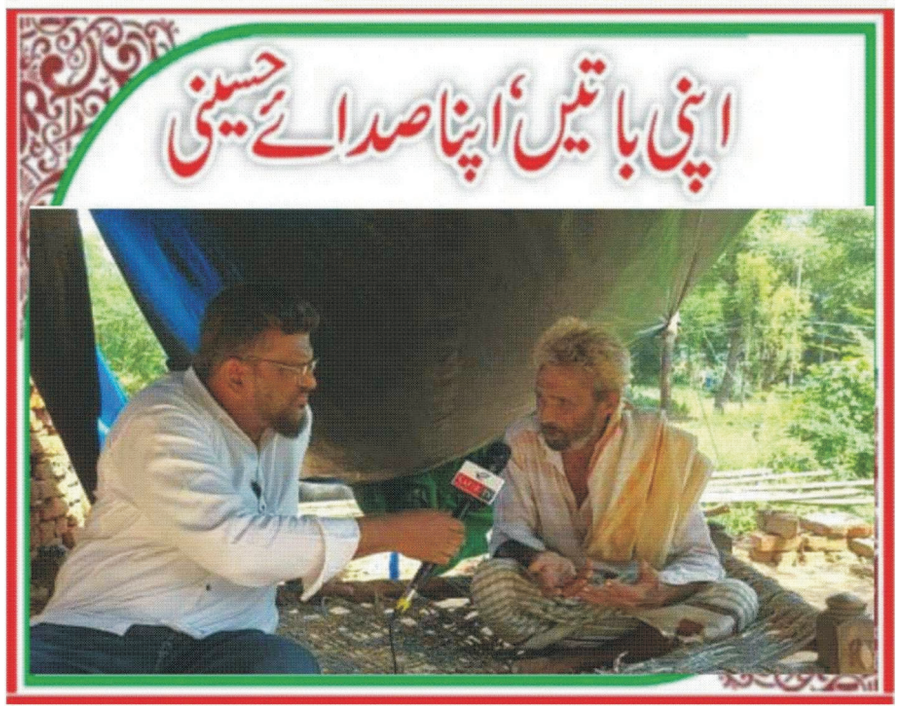
VOICE صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619